بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا — اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۹ رمضان ۱۴۰۰ھ — ۱۲ ظہور ۱۳۵۹ ہش — ۱۲ اگست ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۸۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

—● ربوہ ۱۱ ظہور/اگست۔ لنڈن سے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام جو کہ جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام ۱۰ اگست کو موصول ہوئی ہے کے مطابق

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام خصوصی توجہ و التزام سے دورہ کی کامیابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اس دورے کے غیر معمولی نتائج برآمد کرے۔ اور سعید روحوں کو قبول حق سے نوازے۔ آمین

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سر کی چوٹ سے بتدریج رو بصحت ہو رہی ہیں۔ تاہم ابھی زخم میں درد باقی ہے۔ اور کمزوری محسوس کرتی ہیں۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے حضرت بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

—● ڈاکٹر ولی محمد صاحب سابق سینئر سرجن ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل و پروفیسر آف سرجری پنجاب میڈیکل کالج کے چھوٹے صاحبزادے بیمار ہیں۔ نیز ان کے برادر اصغر عزیزی محمد اسلم صاحب ایس ڈی او واپڈا عرصہ چھ ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو کامل صحت عطا فرمائے۔

محمد سعید اختر صدر حلقہ سمن آباد فیصل آباد

—● محترم چوہدری غلام محمد صاحب چیمہ امیر ضلع خیرپور سندھ کی اہلیہ اور ہماری خالہ جان ان دنوں شدید علیل ہیں۔ پیرانہ سالی کی بدولت کمزوری زیادہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے مولیٰ کریم جلد صحت دے۔ اور سلامتی والی زندگی نصیب کرے۔

احمد حسین باجوہ از خانیوال

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

گورنر اوگون سٹیٹ کی طرف سے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں گرانقدر عطیہ

مکرم محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ انچارج نائیجیریا تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہز ایکسی لنسی گورنر اوگون سٹیٹ چیف بس اونا بانجو جب ۷ مئی کو احمدیہ ہسپتال اموسان کے افتتاح کے لئے تشریف لائے تو وہ جماعت کے اس خدمت خلق کے ادارہ کی تعمیر سے بہت خوش ہوئے۔ ہسپتال کی رسمی افتتاح کی تقریب کے بعد جب وہ ڈائس پر دوبارہ تشریف لائے تو انہوں نے جوبلی فنڈ سکیم کے متعلق ایک بینر کو پڑھ کر اس میں دلچسپی کا اظہار کیا اور پھر اپنی جیب خاص سے مبلغ ۲۰۰ N (دو صد نیرا) تقریباً تین ہزار پاکستانی کرنسی سے زائد رقم کا عطیہ اس فنڈ میں دیا تاکہ وہ جوبلی سکیم کے تحت ہونے والے شاندار کاموں میں شرکت کر سکیں۔

جسٹس عبدالرحیم بکارے چیئرمین نصرت جہاں کمیٹی نائیجیریا نے حال ہی میں اپنے ایک خط میں جہاں گورنر صاحب موصوف کے اموسان ہسپتال کے سلسلہ میں افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے شکریہ ادا کیا۔ وہاں ان کے جوبلی فنڈ میں عطیہ پر بھی دلی جذبات ممنونیت کا اظہار کیا۔"

عید الفطر سے متعلق ضروری ہدایات

۱۔ عید کے دن نہانا۔ نئے یا صاف ستھرے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت نبوی ہے۔

۲۔ عید الفطر کے دن سنت نبوی یہی ہے۔ کہ انسان عیدگاہ جانے سے پہلے کچھ کھالے۔

۳۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم عیدگاہ ایک راستے سے جاتے اور دوسرے راستے سے تشریف لاتے تھے۔

۴۔ تمام مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو نماز عید ادا کرنے کے لئے عیدگاہ جانا چاہیئے جو عورتیں بوجہ عذر نماز نہ پڑھ سکتی ہوں وہ بھی عیدگاہ جائیں اور الگ بیٹھ کر امام کا خطبہ توجہ سے سنیں۔ عیدگاہ میں جب تک امام نہ آئے خاموشی سے بیٹھنا اور تکبیرات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

۵۔ عید الفطر کی دو رکعت نماز ہوتی ہے پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد سات تکبیریں ہوتی ہیں۔ اور دوسری رکعت میں

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ربوہ میں نماز عید الفطر

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نماز عید الفطر مسجد اقصیٰ میں ہوگی محترم امیر صاحب مقامی نے اس کے لئے سوا آٹھ بجے وقت مقرر فرمایا ہے۔ تمام احباب کو وقت کی پابندی کرنی چاہیئے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

امتحان دینے والے جملہ احمدی طلباء و طالبات کیلئے

نہایت اہم تاکیدی ارشاد

۷ مارچ ۱۹۸۰ء کو ارشاد فرمایا:۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) خط لکھے۔"

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل
ربوہ

۲۹ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

۱۲ ظہور ۱۳۵۹ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ روز کتنا مُبارک ہوگا

رمضان المبارک کا مقدس اور بابرکت مہینہ جب اپنے اختتام کو پہنچتا ہے تو اپنے ساتھ ہی جاتے جاتے ایک نہایت خوبصورت اور یادگار تحفہ چھوڑ جاتا ہے۔ جو کہ رمضان المبارک کی برکات اور لطف و مسرت میں نئی وسعتیں شامل کر کے سارے سال کے لئے یادگار رہ جاتا ہے۔

یہ خوبصورت تحفہ عید مبارک کی شکل میں ہوتا ہے جبکہ سارا ماہ روزے رکھنے والے مومنین اپنے اللہ تعالےٰ کے حضور اپنے مہینے بھر کی عبادت کی قبولیت کی درخواست کرتے ہیں اور سارا ماہ اپنے مولا کی خاطر بھوکے پیاسے رہنے کے بعد اس کی رضا حاصل کرنے کی اُمیدیں خوشی و مسرت سے مگن ہوتے ہیں۔

اس لحاظ سے عید الفطر خوشی و مسرت کا ایک تہوار ہے۔ اور نبیؐ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ اس روز اچھے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر عید کی خصوصی نماز پڑھی جائے۔ اس خوشی کی گھڑی کی مسرتوں اور لطافتوں کا خصوصی اہتمام اللہ تعالےٰ نے یوں کیا ہے کہ حدیث شریف میں حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ عید کے روز شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے اور خوشی کے اس اظہار کے لئے یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ اس روز کسی مسلمان کو روزہ رکھنے کی اجازت نہیں۔ سال بھر میں عید کے دن کے سوا کسی دن روزہ رکھنے کی مناہی نہیں۔ اس سے عید کی خوشی اور مسرت کا وہ حقیقی اندازہ ہو سکتا ہے جس کے لئے ہمارے پاک پروردگار اللہ جلّشانہٗ نے عید الفطر کا تہوار مقرر کیا ہے۔

ان تمام ہدایات و احکامات کے علاوہ ایک احمدی کے لئے ایک اور عید بھی مقرر ہے اور وہ عید وہ روز سعید ہے جس کی یاد ہر احمدی کے دل میں ہمیشہ تازہ رہنی چاہیئے۔ اور جس کی توقع میں ہر احمدی کی راتیں اور دن وقف رہنے چاہئیں۔ اور وہ کیا ہے؟

وہ ——— وہ مقدس اور مطہر اور متبارک دن ہوگا جبکہ ساری دنیا سے شرک اور دہریت کی تاریکی مٹ جائے گی۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ڈنکا اس شان اور قوت اور طاقت سے بجے گا کہ دہریوں اور لا مذہبوں اور دیگر سب جھوٹے مذاہب کے پیروکاروں کے کانوں کے پردے پھٹ جائیں گے۔

وہ روز کتنا پیارا ہوگا؟ اے خدا تو ہماری زندگیوں میں وہ دن ہمیں دکھا۔ آمین ؏

مُبارک یا الٰہی عید ہو پرہیزگاروں کو

مبارک روزہ داروں، سیّدِ بطحا کے پیاروں کو
مبارک یا الٰہی عید ہو تقویٰ شعاروں کو

خُدا کی راہ میں جو مال و جاں قربان کرتے ہیں
رضائے حق کی خاطر ریگزاروں میں اُترتے ہیں

بچا کر اپنا دامن خارزاروں سے گذرتے ہیں
دبائے جتنا بھی دنیا وہ اتنا ہی اُبھرتے ہیں

مبارک صد مبارک ان بہادر شہسواروں کو
مبارک یا الٰہی عید ہو پرہیزگاروں کو

ہمیشہ لغو سے بالفعل کوسوں دُور رہتے ہیں
حدودِ اتّقا میں شان سے محصور رہتے ہیں

جہادِ زندگانی میں سدا مسرور رہتے ہیں
وہ جن کے دل خُدا کی یاد سے معمور رہتے ہیں

مبارک محفلِ انجم کے ان روشن ستاروں کو
مبارک یا الٰہی عید ہو تقویٰ شعاروں کو

زہے قسمت! جو اپنی عاقبت کا فکر کرتے ہیں
جو اُٹھتے بیٹھتے معبودِ حق کا ذکر کرتے ہیں

سراجِ حق کے پروانے، وہ فرزانوں کے فرزانے
بہر حالت خُدا کی نعمتوں کا شکر کرتے ہیں

مبارک ان شبِ تاریک کے اُونچے مناروں کو
مبارک یا الٰہی عید ہو پرہیزگاروں کو

جو ہمسایوں کو دل کی چاہ سے امداد دیتے ہیں
ضعیفوں، ناتوانوں کی دعائیں خوب لیتے ہیں

ادب سے بات کرنے کا سلیقہ سیکھ لیتے ہیں
وہ باہمت سدا منجدھار میں جو ناؤ کھیتے ہیں

مسرّت جاوداں ملتی ہے ایسے ہونہاروں کو
مُبارک یا الٰہی عید ہو تقویٰ شعاروں کو

شہنشاہِ دوعالمؐ کے لئے قربان ہوتے ہیں
بصد اخلاص ناموسِ نبیؐ پر جان دیتے ہیں

کلام اللہ کا ہر حکم دل سے مان لیتے ہیں
مقامِ حضرت ختم الرسلؐ پہچان لیتے ہیں

مبارک ہو خلافت کے انہی ایفا شعاروں کو
مبارک روزہ داروں، سیّدِ بطحا کے پیاروں کو

(عبد الرحیم راٹھور۔ دفتر وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویسٹ کوسٹ ریجن امریکہ کی پہلی سالانہ کانفرنس

(مکرم سید ساجد احمد صاحب۔ سان فرانسسکو۔ امریکہ)

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے مغربی ساحل پر احمدیہ مشن کے قیام کے ایک سال بعد ویسٹ کوسٹ کی جماعتوں کے پہلے سالانہ جلسہ کا انعقاد ۲۵ر مئی ۱۹۸۰ء کو عمل میں آیا۔ یہ کانفرنس نئی دنیا، ریاستہائے متحدہ امریکہ کے مغربی کنارے پر ساحل سمندر سے چند میل دور میسانک، ہال المینی میں منعقد ہوئی اور پیشگوئی :- "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" ایک بار پھر پوری ہوئی۔

جلسے میں شمولیت کے لئے محترم سید محمود احمد صاحب ناصر مشنری انچارج امریکہ، تین ہزار میل دُور، واشنگٹن سے سان فرانسسکو پہنچے۔ ریاست ایریزونا اور لاس انجلیز کے احباب نے کئی سو میل کے سفر مختلف قافلوں کی صورت میں کئے اور طوسان لاس انجلیز اور سان فرانسسکو کی جماعتوں کے اکثر احباب نے کانفرنس میں شمولیت اختیار کی۔

کانفرنس میں مستورات کے لئے علیحدہ انتظام تھا۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام مقامی جماعت نے کانفرنس ہال میں ہی کیا ہوا تھا۔

صبح آٹھ بجے سے ہی احباب محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مشنری ویسٹ کوسٹ ریجن کی قیادت میں احباب مشنری انچارج محترم محمود احمد صاحب ناصر کے استقبال کے لئے ہال سے باہر کھڑے تھے۔ کانفرنس کا آغاز محترم سید محمود احمد صاحب ناصر مشنری انچارج امریکہ کی زیر صدارت اجتماعی دعا محترم انتصار عباسی صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ لیفٹیننٹ عباسی صاحب نے متعلقہ حصے کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا۔

صدر اجلاس نے حاضرین کی تعداد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پہلے سالانہ جلسے میں ۷۵ احباب شریک ہوئے تھے اور ابھی نوے سال نہیں گزرے کہ پچھلے سال کے جلسہ میں تقریباً سوا لاکھ احباب شامل ہوئے۔ یہاں بھی ایک بیج بو دیا گیا ہے، وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور اس کو ایک تناور درخت بننے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ ہمارا فرض ہے کہ اس ضمن میں جو ذمہ داریاں ہمارے کندھوں پر آ پڑی ہیں۔ ان سے کماحقہ عہدہ برآ ہونے کی جدوجہد کریں۔

محترم رحمت جمال صاحب صدر جماعت احمدیہ لاس انجلز نے "تبلیغ کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر فرماتے ہوئے کہا کہ تبلیغ کا ملکہ ہم میں سے ہر کسی میں موجود ہے۔ اس کو اجاگر کرنے اور اس میں پختگی پیدا کرنے کے لئے سلسلۂ تبلیغ کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ تبلیغ کے لئے تحقیق کی ضرورت بھی پڑتی ہے، اس طرح تبلیغ کا پہلا فائدہ تبلیغ کرنے والے کی اپنی ذات کو پہنچتا ہے اور بعد میں دوسرے کو۔ اسی لئے خدا تعالے نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھر سے نکلنے والوں کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر برتری عطا فرمائی ہے۔ اور محترم میر صاحب نے جس بیج کے بو دینے کا ذکر فرمایا ہے اس کے بڑھانے میں مدد دینے والی چیزوں میں سے ایک تبلیغ بھی ہے۔

محترم میر محمود احمد صاحب ناصر نے اپنے صدارتی تبصرے میں فرمایا کہ دنیا ایک عالمی جنگ کی طرف تیزی سے قدم بڑھا رہی ہے۔ اور بھڑکتی ہوئی آگ سے پر گڑھے کے کنارے پر کھڑی ہے اسلام اس دنیا کے سب مسائل کا تنہا حل ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ انسانیت کو تباہی سے بچانے کے لئے پکار اٹھیں کہ بچو، آگے آگ ہے! اور اس کی مشکلات کا حل اسے پیش کریں۔

محترم عبدالرقیب صاحب شبلی نے اپنی تقریر کا آغاز محترم میر صاحب کے مغربی ساحل پر ورود پر انہیں خوش آمدید کہتے ہوئے کیا۔ اور پھر جماعت کی طرف اعلائے کلمہ حق کے سلسلہ میں کی جانے والی کوششوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح جماعت نے اپنے آئمہ کی راہنمائی میں جانی، مالی اور وقت کی قربانیاں پیش کیں اور خدائے عظیم نے کس کس رنگ میں ان قربانیوں کو قبول فرمایا اور ان کے شاندار نتائج اس چھوٹی سی جماعت کو دکھائے۔ محترم ولی شاہ صاحب نے جماعت کی ذیلی تنظیموں کا تفصیلی تعارف کرایا۔ ان کے مقاصد اور اہمیت کا تذکرہ کیا جماعت نے ہمیشہ سے مرکز کی طرف سے جاری کی جانے والی تحریکات پر جس جوش و جذبہ کا نمونہ دکھایا اس کا نقشہ کھینچا۔ فضل عمر فاؤنڈیشن نصرت جہاں اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ منصوبہ کے شیریں اثمار پر روشنی ڈالی۔ اور کہا کہ غلبۂ اسلام کی صدی جتنی قریب سے قریب تر آتی جارہی ہے اتنا ہی ہماری ذمہ داریاں بڑھ رہی ہیں۔ جن کو ہمیں اپنے آراموں پر ترجیح دینا ہوگی۔ احیائے اسلام انسانی شرف کے قیام کا نام ہے اور احکام الٰہی پر عمل اس شرف کے حصول کا پہلا زینہ ہے۔ مثلاً اللہ تعالےٰ نے ایک انسانی شرف، پردہ کی صورت میں عورت کے لئے مخصوص ہے۔ اور پردہ سے دوری اپنے شرف سے ہاتھ دھونے کے مترادف ہے۔

محترم میر صاحب نے اپنے ریمارکس میں فرمایا کہ دینی تعلیمات کی روح ہے۔ زندہ خدا۔ اکثریت اس روح سے بے گانہ ہو چکی تھی۔ احمدیت نے شب و روز خدائے کریم کے ازلی ابدی زندہ اور موجود ہونے کے ثبوت دنیا کے سامنے پیش کئے کہ وہ آج بھی سنتا۔ قبول کرتا اور کلام کرتا ہے اور اس کی صفات تعطل ممکن نہیں۔

محترم انور محمود خان صاحب کی تقریر برکات خلافت کے بیان پر مشتمل تھی۔ آپ نے آیۂ استخلاف کی لطیف اور پُر معانی تفسیر حاضرین کے سامنے پیش فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ کانفرنس بذات خود خلافت کی کامیابی کا ایک نمونہ ہے۔ آپ نے خلافت سے ذاتی تعلق و رابطہ کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا۔

مشنری انچارج۔ مہمان خصوصی اور چیئرمین اجلاس محترم میر محمود احمد صاحب ناصر کے ذمہ فضائل قرآن کا مضمون تھا جسے آپ نے عالمانہ رنگ میں نباہا۔ آپ نے بتایا کہ قرآن کریم بہترین عربی میں خدا تعالے کی طرف سے آخری اور اور کامل کتاب ہے ساری دنیا کے لئے ہے اور ہمیشہ ہمیش کے لئے ہے اس کا ہر حرف اور ہر لفظ یقینی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ ازلی ابدی خدا کی صفات کا خوبصورت اور مکمل ترین بیان ہے۔ پہلے نبیوں کی عظمت قائم کرنے والی ہے "زندہ کتاب" ہے۔ جو خدا سے زندہ تعلق کے رستے انسان کو دکھاتی ہے، اور موجودہ زمانہ کو درپیش تمام مسائل کا حتمی حل پیش کرتی ہے۔

ڈاکٹر لطیف ملک صاحب نے احمدیت کے مطالبات کی طرف احباب جماعت کو اپنی تقریر میں توجہ دلائی ہے۔ کتب سے اقتباسات پیش کرتے ہوئے احباب و خواتین کو اسلامی تعلیم کا کامل نمونہ پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

پہلے اجلاس کی آخری تقریر "اسلام اور دیگر مذاہب" کے عنوان سے محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مشنری ویسٹ کوسٹ ریجن امریکہ اس کانفرنس کے میزبان نے فرمائی اور بتایا کہ اسلام کو دوسرے مذاہب پر ایک بنیادی برتری یہ حاصل ہے کہ اسلام کی تعلیمات کی حکمت بھی اسلام خود بیان کرتا ہے۔ اس مقصد کیلئے اسے بیرونی فلاسفی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دُعا جو ہمیں بکثرت کرنی چاہیئے

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔ اے مبلغ مقیم جاپان

رمضان المبارک کے نہایت بابرکت ایام تیزی سے گذر رہے ہیں۔ ممکن ہے یہ نوٹ احباب کی نظر سے رمضان کے آخری دنوں میں گذرے۔ یا رمضان کے بعد۔ لیکن اس بات سے زیادہ فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ ہر وقت ہی اللہ تعالیٰ کے آستانے پر جھکا رہنا مومنوں کا شعار ہے اور اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے:۔

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔

کہ اے میرے وفا شعار بندو! تم مجھ سے مانگو میں تمہیں دونگا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ مستقل وعدہ زمان و مکان کی قید سے بالا ہے

اس نہایت مختصر نوٹ کے ذریعہ میں احباب جماعت کی توجہ دعا کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ جو "آئینہ کمالات اسلام" میں درج ہے یہ بات غالباً لکھنے کی ضرورت نہیں کہ ان الفاظ میں دعا کرنا جو خود اللہ تعالیٰ نے سکھائے ہوں یا اس کے برگزیدہ انبیائے کرام علیہم السلام نے خود استعمال فرمائے ہوں۔ قبولیت دعا کی ضمانت بن جاتا ہے۔ "آئینہ کمالات اسلام" میں بیان فرمودہ جس دعا کا میں اس جگہ ذکر کرنا چاہتا ہوں وہ دو بنیادی وجوہ سے ہمیں بہت کثرت سے کرنی چاہیئے

اوّل:۔ اس میں غلبۂ حق اور ساری دنیا کے لوگوں کے ہدایت پانے کے لئے دعا کی گئی ہے اور یہ ایسا عظیم الشان مقصد ہے جو ہمیشہ ہی ہماری دعاؤں کا جزوِ اعظم ہونا چاہیئے۔ توحید کا پیغام اور اسلام کا عالمگیر غلبہ ہم سب کی دلی تمنا اور آرزو ہے یہی وہ مقصد ہے جس کی خاطر اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام کے سلسلہ کو جاری کیا۔ یہی وہ مقصد ہے جس کی خاطر پوری ہمت اور عزم سے جدوجہد کرنا اور ہمیشہ مصروف عمل رہنا ہم پر لازم قرار دیا گیا ہے۔ پھر یہی وہ عظیم مقصد ہے جس کے لئے مخلصانہ کوشش کرنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے اور اگر اس راہ میں وہ اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے کا موقع حاصل کرلے تو شہادت کے بلند مرتبہ پر فائز ہونے کی سعادت سے نوازا جاتا ہے۔ الغرض اللہ تعالیٰ کی توحید کا قیام اور غلبۂ اسلام ہمارا عزیز ترین مقصد ہے اور یہ دعا اسی مقصد کے لئے جلد از جلد پورا ہونے کی خاطر ہے۔

دوم:۔ اس میں غلبۂ اسلام کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کے حقائق و معارف غافل قوموں پر ظاہر کرنے کے لئے بھی دعا شامل ہے عمومی طور پر دنیا کی ترقی یافتہ قومیں آنکھوں کو خیرہ کردینے والی مادی ترقیات میں اس قدر مخمور اور مست ہیں۔ کہ جواہرات کی اس تھیلی کی طرف ان کی ذرا بھی نظر نہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ قرآن عظیم میں وہ عظیم طاقت و قوت اور برکت ہے کہ وہ ان کی زندگیوں میں ایسا روحانی انقلاب لاسکتا ہے جس کا شائد انہوں نے کبھی تصور بھی نہ کیا ہو۔ قرآن مجید کا حیات بخش پیغام موجود ہے۔ معارف کا یہ قلزم بے کراں موجزن ہے لیکن کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ دنیا کی اکثریت اس گوہر آبدار کے حسن و جمال سے ناآشنا ہے اسی غافل دنیا کو بیدار کرنے کے لئے ان دنوں ہمارے پیارے آقا بنفسِ نفیس عالمگیر دورہ فرمارہے ہیں اور قریہ قریہ اس پیغام جانفزا کی منادی فرمارہے ہیں۔ دورہ پر روانگی سے قبل فرمایا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق و نصرت سے دنیا کو قرآن مجید کے حسن و معارف کی طرف متوجہ کروں اور خدا کرے کہ وہ قرآن مجید پڑھنے اور سمجھنے کے ذریعہ اپنی زندگیوں میں پاکیزہ انقلاب برپا کرنے کے قابل ہو سکیں۔ پس قرآن مجید کی خوبیوں کی طرف اقوامِ عالم کو متوجہ کرنا ہمارے امام ہمام نے موجودہ عالمگیر دورہ کا مقصد اوّلین ہے۔ اور اس دعا میں اس امر کے لئے بھی خصوصی دعا شامل ہے۔

اس مختصر تمہید کے ساتھ میں دعا کا ذکر کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ جو توفیق و طاقت کا سرچشمہ ہے۔ مجھے بھی اور سب احباب جماعت کو بھی یہ دعا بہت التزام اور کثرت سے کرنے کی توفیق دے، مجیب الدعوات خدا! ہماری ان دعاؤں کو قبول فرمائے اور قادر و قیوم خدا اپنے دست قدرت سے ساری دنیا [illegible] اور اسلام کا غلبہ ظاہر فرمائے اور اس سربلندی کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے آمین

"اے قادر خدا! اے اپنے بندوں کے راہنما۔ جیساکہ تو نے اس زمانہ کو صنائع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے کفر اور شرک بہت بڑھ گیا اور اسلام کم ہو گیا۔ اب اے کریم! مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔ اے رحیم! تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں اے ہادی تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔ کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے۔

تَوَکَّلْنَا عَلَیْکَ وَلَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِکَ
وَاَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۱۲ حاشیہ در حاشیہ)

بقیہ صفحہ ۳:۔

خیالات کے سہارے کی ضرورت نہیں اس کی بنا ایک ایسی کتاب پر ہے جس کا ہر لفظ اس زمین و آسمان کے مالک کی طرف سے ہے۔ اسلام ایک ایسے خدا کا تصور پیش کرتا ہے جس میں کوئی کمی یا خامی نہیں ہے۔ اسلام سب قوموں اور سب ملکوں کے لوگوں کے لئے ہے۔ اسلام دوسرے تمام مذاہب کی حقیقی سچائیوں کا جامع ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی مکمل تعین کرتا ہے، مذہب کی سب متعلقہ ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اسلام یہ بتاتا ہے کہ ہر قوم میں نبی بھیجے گئے اور ان پر ایمان لانا ضروری قرار دیتا ہے۔ انسان کو مکمل ذہنی آزادی کا حق عطا فرماتا ہے۔

محترم کلیم صاحب نے تورات و انجیل سے حوالوں سے یہ ثابت فرمایا فرمایا کہ بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی پیشگوئیوں کے عین مطابق ہوا۔ سو آپ کا مذہب ہی اس وقت کا مذہب ہے اور آپ ہی اس وقت کے نبی اور رہنما اور خدا تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں کا سرچشمہ ہیں۔

پہلے اجلاس کے اختتامی تبصرے میں صدر مجلس محترم میر صاحب نے فرمایا کہ ڈیٹرائٹ یعنی امریکہ کی اس پہلی کانفرنس میں شامل ہونے والے سب احباب و خواتین کے نام محفوظ کرلینے چاہئیں تاکہ یادگار رہیں۔ احباب کو "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے ترجمے کی بیس ہزار جلدوں کی اشاعت کی خبر پہنچائی اور اس کی تبلیغی میدان میں اہمیت اور اس سلسلہ میں احباب کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی۔ یہ اجلاس محترم نورالحسن صاحب قریشی کی اقتداء میں اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

کھانے کے بعد مشنری انچارج صاحب کی اقتداء میں ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ اس کے بعد پہلے محترم مشنری انچارج صاحب نے لجنہ اماء اللہ کے اجلاس کے آغاز میں احمدی خواتین کو انکی دینی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جسکے بعد لجنہ اماء اللہ کا باقاعدہ اجلاس شروع ہوا۔ محترمہ فہمیدہ خواجہ نے قرآن کریم کے ایک رکوع کی تلاوت اور اس کا ترجمہ تفسیر صغیر سے پیش کیا۔ محترمہ ثمر عباسی صاحبہ نے نظم پڑھی جس کے بعد محترمہ بشریٰ ساجد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سان فرانسسکو نے لجنہ کا عہد دہرایا محترمہ شمیم اختر صاحبہ ملک، محترمہ امۃ الرشید صاحبہ قریشی اور محترمہ امۃ اللطیف ملک صاحبہ نے اسلام میں عورت کا مقام اس کی ذمہ داریاں اور تربیتِ اولاد پر تقاریر فرمائیں۔ چند احباب و خواتین کے قیام و طعام کا انتظام مقامی احمدی احباب کے گھروں میں تھا تاہم مہمانوں کے بیشتر حصے نے دار التبلیغ میں ٹھہرنا پسند فرمایا۔ جہاں وہ نمازوں کی باجماعت ادائیگی اور درس ملفوظات سے مستفیض ہوئے۔ دینی اغراض کے اس سفر میں دار التبلیغ میں قیام کرنے والے مہمانوں نے اپنے آرام کو بالائے طاق رکھتے ہوئے فرش پر سو کر قادیان اور ربوہ کے جلسے کی یاد تازہ کردی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم میاں غلام محمد صاحب مرحوم کی یاد میں

مکرم راجہ فاضل احمد صاحب ایم اے ربوہ

والد محترم میاں غلام محمد صاحب آف سرگودھا۔ حال دارالرحمت غربی ربوہ ۲۹ر جولائی کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

محترم امیر مقامی کی ہدایت پر مورخہ ۳۰/۷ کو مسجد مبارک میں نماز فجر کے بعد محترم مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کروائی۔

مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ آپ کے والد محترم حافظ احمد دین صاحب ڈنگوی اور آپ کے خسر میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی کا شمار ابتدائی بیعت کرنے والوں میں ہوتا ہے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر قریباً ۸۲ سال تھی لیکن آپ کی صحت قابل رشک حد تک اچھی تھی آپ نے عبادت کے لئے مکان کی دوسری منزل پر کمرہ بنوایا ہوا تھا۔ دن میں تین چار مرتبہ سیڑھیاں اترتے چڑھتے ہر کام اپنے ہاتھ سے کرتے۔ نظر اور دانت بھی ٹھیک تھے۔ وفات کے روز بھی اچھے بھلے تھے۔ گھر سے تقریباً پونے گیارہ بجے خط پوسٹ کرنے کے لئے نکلے مسجد ناصر کے قریب اچانک حرکت قلب بند ہو گئی۔ دوست احباب ٹیکسی میں ڈال کر فضل عمر ہسپتال لے گئے مگر وہ تو مولائے حقیقی کے پاس حاضر ہو چکے تھے۔ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے قرآن پاک کی تلاوت نہایت باقاعدگی سے کرتے۔ ہم نے ہمیشہ آپ کو رات کے پچھلے پہر بیدار ہوتے دیکھا۔ صبح کی نماز تک انتہائی گریہ وزاری سے نماز تہجد ادا کرتے صاف گوئی اور حق گوئی آپ کا شیوہ تھا ہر قسم کے تصنع اور بناوٹ سے گریز کرتے دوست ہو یا دشمن ہر ایک کے ہمدرد۔ کسی کی تکلیف دیکھ کر اپنی تکلیف بھول جاتے یتیموں، بیواؤں اور غریبوں کی باقاعدگی سے مالی اور اخلاقی امداد کرتے۔ وفات کے بعد آپ کے کاغذات میں سے مستحقین کی ایک فہرست برآمد ہوئی۔ جمعہ اور تنگ دست احباب کی امداد فرض سمجھتے ضرورت مند قرض لینے آتے تو فراخدلی کا مظاہرہ کرتے۔ ایک صاحب کے ذمہ بہت سا قرض تھا۔ وہ وفات پا گئے تو آپ نے فوری طور پر تمام قرض معاف کر دیا۔ اور پھر آخر دم تک کسی سے ذکر تک نہ کیا۔ عسر ہو یا یسر راحت ہو یا رنج والم آپ نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اکثر یہ شعر پڑھتے

؎ اگر سر بال ہو جاتے سخنور
تو پھر بھی شکر ہے امکاں سے باہر

۱۹۴۷ء میں قادیان سے ہجرت کر کے سرگودھا میں آباد ہوئے۔ ۱۹۷۴ء کے ہنگاموں کے بعد جب گھر بار و اسباب سمیت جل گیا۔ تو آپ ربوہ تشریف لے آئے۔ اور یہاں اللہ تعالیٰ نے آپ پر پہلے سے بڑھ کر انعامات کی بارش کی لیکن ہر حال میں آپ نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

آپ نہایت خوش خیال، خوش خصال اور خوش مزاج تھے۔ محفل کو واقعات اور لطیفوں اور چٹکلوں سے کشت زعفران بنا دیتے۔ ۱۹۱۴ء میں آپ نے ایران کے محاذ پر جنگ میں حصہ لیا۔ اس وقت کے ایمان افروز واقعات سناتے۔ ملکانہ تحریک کے مجاہدین میں آپ شامل تھے۔ آپ نے چوہدری فتح محمد سیال صاحب کی قیادت میں کام کیا۔ اس تحریک میں آپ کئی مباحثے کئے اور اپنے کارنامے بڑے فخریہ انداز میں سنایا کرتے ۱۹۳۴-۳۵ء میں تحریک جدید کے تحت آپ نے کشمیر کا دورہ کیا اور خوشنودی کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔

قرآن مجید کی بے شمار آیات اور احادیث ان کا ترجمہ اور تفسیر آپ کو یاد تھیں۔ تبلیغ کے دوران آپ فارسی اشعار بھی کثرت سے پڑھتے۔ حقیقت میں آپ نے دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ ساری عمر کسی کا دل نہ دکھایا۔ مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ کبھی کسی پر طعن و تشنیع نہ کی رویائے صادقہ سے بھی مشرف تھے۔ تین چار مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔

آپ نے ایک مرد مومن کی طرح زندگی بسر کی۔ دین کے لئے حد درجہ غیرت رکھتے تھے۔ احمدیت پر کوئی کسی قسم کا اعتراض کرتا۔ آپ اس کا مدلل جواب دیتے۔ ہر سانس کے ساتھ خدا کا ذکر ہر کام کے وقت خشیت الٰہی نگران ہر موقع پر نیکی کی تلقین۔ ہر محفل میں قرآن اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کا بیان۔ اور ہر بات میں ملفوظات سے استفادہ آپ کا وصف تھا۔ نمازیں با جماعت مسجد میں ادا کرتے۔ عزیز و اقارب سے بہت محبت سے پیش آتے۔ سلام کرنے میں پہل کرتے اور فرماتے اس کا بہت ثواب ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا شیر علی صاحب مرحوم کا ذکر فرمایا کرتے کہ ان میں پہلے سلام کرنے کا وصف بدرجہ اتم تھا۔ چھوٹے سے چھوٹا موقعہ ثواب کا ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ قادیان میں مجلس عرفان میں شرکت کرتے تھے اور ان مجالس کی صحبت سے ذکر فرماتے اور فرماتے کہ میں نے تو جو کچھ حاصل کیا انہی کی برکت سے ہی کیا اور یہ اشعار پڑھتے ؎

بگفتہ من گل ناچیز بودم
ولیکن مدتے با گل نشستم
جمال ہمنشیں در من اثر کرد
وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

کوئی تکلیف ہوتی فوراً دعا کے لئے تحریر فرماتے اور سکون قلب حاصل کرتے حکمت سے بھی آپ کو شغف تھا۔ کئی امراض کی دوائیاں تیار کر کے غرباء میں مفت تقسیم کرتے۔ ہر قسم کے چندے نہایت باقاعدگی سے ادا کرتے سلسلہ کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار اور آمادہ رہتے۔ جملہ عبادات سے کبھی غفلت نہ برتی۔ مہمان نوازی آپ کا نمایاں وصف تھا۔ ملنساری میں بھی آپ ایک مثال تھے۔

آپ نے اپنی تمام اولاد کی تربیت نہایت اچھے طریق پر کی۔ آپ کے بڑے لڑکے راجہ ناصر احمد صاحب ایس ڈی او سابق فاتح سرگودھا ڈویژن ہیں۔ راقم کے بعد خاکسار راجہ فاضل احمد ایم اے سابق فاتح ضلع سرگودھا ہے۔ دو چھوٹے لڑکے راجہ طاہر احمد ایم ایس سی اور راجہ انور احمد ایم ایس سی اور ایک بیٹی رفیعہ مبارکہ اہلیہ راجہ خلیل احمد صاحب انگلینڈ میں ہے۔ بڑی لڑکی نعیمہ مبارکہ اہلیہ راجہ بشیر احمد صاحب راولپنڈی میں ہیں جبکہ منجھلی لڑکی صفیہ مبارکہ اہلیہ شیخ بشارت احمد صاحب آف کویت ہیں۔ تمام اولاد صاحب اولاد اور دین سے محبت رکھنے والی ہے۔ آپ کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر حمید الدین صاحب آف دیالگڑھ ہیں۔

وفات سے چند روز قبل آپ نے اپنے چچا ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب مرحوم کو خواب میں دیکھا کہ وہ آپ کو بلا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب میں صبر نہیں کر سکتا اب میرے پاس آ جاؤ۔ غرض آپ کی وفات سے ہمارا خاندان ایک نہایت نیک دعا گو بزرگ سے محروم ہو گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ مرحوم ابا جان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے (آمین)

؎ اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

آخر میں عاجز اپنی والدہ محترمہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔

○

درخواست دعا

مجھے ۱۷ر جولائی کو بلڈ پریشر کا حملہ ہوا اس کے بعد ۲۶ر جولائی کو دوبارہ ہائی بلڈ پریشر کا حملہ ہوا۔ جس کی وجہ سے دل میں گھبراہٹ ہے اور بایاں حصہ متاثر ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درد مندانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد کامل صحت عطا فرمائے اور کام کاج کرنے کے قابل بنا دے اور ہر قسم کی تمام مشکلات محض اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین!

خاکسار۔ خورشید بخاری خوشنویس
روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

ضلع کونسل جھنگ کو درج ذیل ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لئے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر سربمہر لفافوں میں مورخہ ۲۰/۸/۱۹۸۰ کو دفتر ضلع کونسل جھنگ میں گیارہ بجے قبل دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ زرضمانت کال ریسٹ ڈیپازٹ کی صورت میں ٹنڈر فارم کے ہمراہ ارسال کرنا ہوگا۔ جس کے بغیر کوئی ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ ٹنڈر فارم بحساب مبلغ ۵/- روپے فی فارم دفتر ڈسٹرکٹ انجنئیر ضلع کونسل جھنگ سے ایک روز قبل تک دوران اوقات کار حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ چیئرمین ضلع کونسل جھنگ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کردیں۔ تفصیلی شرائط ٹنڈر فارم میں درج ہیں۔

نوٹ: ۱۔ بلوں کی ادائیگی فنی طور پر منظور شدہ تخمینہ جات کے مطابق کی جائے گی۔ میٹریل بذمہ ٹھیکیدار ہوگا۔

(ب) جن ٹھیکیداروں نے تاحال اپنے نام برائے سال ۸۱-۱۹۸۰ء درج یا تجدید نہیں کروائے وہ مورخہ ۱۷/۸/۱۹۸۰ء تک اپنی درخواستیں جملہ کوائف کے (بنک سرٹیفکیٹ۔ تجربہ کام۔ کمپنی/فرم کی صورت میں کمپنی/فرم کی رجسٹریشن۔ پاور آف اٹارنی اور شناختی کارڈ کی فوٹو سٹیٹ کاپی ہمراہ ارسال کریں۔

نمبر شمار	تفصیل ترقیاتی منصوبہ	زرتخمینہ	زرضمانت	معیاد
۱	پختگی ۱/۵ میل سڑک مرادوالہ تا چک ۱۶۷	۶,۳۸,۰۰۰/-	۱۳,۰۰۰/-	۶ ماہ
۲	″ ″ روڈ وڈن ۶ فرلانگ	۱,۲۷,۰۰۰/-	۳,۵۰۰/-	۴ ″
۳	تعمیر دائی کوارٹر رورل ڈسپنسری نہ آباد	۳۷,۰۰۰/-	۷۵۰/-	۴ ″
۴	سولنگ حویلی بہادر شاہ ۴ فرلانگ	۱,۷۵,۵۰۰/-	۳,۵۰۰/-	۴ ″
۵	پختگی سڑک ۱۸ ہزاری تا کوٹ مراد ۱ میل	۵,۵۰,۰۰۰/-	۱۱,۰۰۰/-	۶ ″
۶	″ ″ احمد پور سیال ۱/۵ میل فقیر سال	۷,۰۰,۰۰۰/-	۱۴,۰۰۰/-	۶ ″
۷	توسیع سڑک بھوانہ غیر دالہ ۲ میل	۷,۱۸,۰۰۰/-	۱۴,۵۰۰/-	۶ ″
۸	″ ″ چک ۱۴۲ ۹ فرلانگ	۳,۹۷,۰۰۰/-	۸,۰۰۰/-	۴ ″
۹	″ ″ لنگر مخدوم احمد نگر ۳ میل	۱۰,۲۲,۰۰۰/-	۲۱,۰۰۰/-	۸ ″
۱۰	″ ″ امین پور مقرمہ ۲/۶ میل	۱۰,۳۲,۰۰۰/-	۲۱,۰۰۰/-	۶ ″
۱۱	تعمیر وٹرنری آفیسر کوارٹر شفاخانہ حیوانات کانڈیوال	۸۶,۰۰۰/-	۱,۷۰۰/-	۴ ″
۱۲	″ ″ ″ ″ ″ دوسہ	۸۵,۰۰۰/-	۱,۷۰۰/-	۴ ″
۱۳	تعمیر پل راجباہ بھنگو نزد چک ۸۵ ج ب	۶۸,۴۰۰/-	۱,۳۰۰/-	۴ ″
۱۴	″ ″ جانیوالہ راجباہ لالیاں کانڈیوال روڈ	۶۸,۴۰۰/-	۱,۳۰۰/-	۴ ″
۱۵	مرمت سڑک شاہ جیونہ	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳,۰۰۰/-	۴ ″
۱۶	مرمت بورنگ ۳ عدد الیکٹرک موٹرز	۱,۷۳۶/-	۴۰/-	۲ ″
۱۷	فراہمی واش بیسن بینڈ	۱,۱۵۰/-	۲۵/-	۱ ″
۱۸	تنصیب بجلی وٹرنری ہسپتال کانڈیوال	۵,۵۵۰/-	۱۵۰/-	۲ ″
۱۹	″ ″ سب انجنئیر کوارٹر شورکوٹ	۴,۰۰۰/-	۸۰/-	۲ ″
۲۰	″ لوکل فنڈ کلرک	۲,۱۰۰/-	۴۵/-	۱ ″
۲۱	مرمت سب انجنئیر کوارٹر چنیوٹ	۸,۰۰۰/-	۲۰۰/-	۱ ″

(ج) محکمہ ہذا کو دو عدد روڈ رولر ۱۰-۱۲ ٹن بمعہ دو دو تار کولکی لکڑی والے خریدنے کے لئے کوٹیشن درکار ہیں۔ نرخ فی عدد تحریر کئے جاویں۔ کوٹیشن بند لفافوں میں بنام چیئرمین ضلع کونسل جھنگ مورخہ ۲۰/۸/۱۹۸۰ء تک ارسال کئے جاویں۔ تاریخ مقررہ کے بعد کوئی کوٹیشن قابل قبول نہ ہوگی۔

اشتہار نیلام درختاں ضلع کونسل جھنگ

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ضلع کونسل جھنگ کی سڑکوں کے کنارے کھڑے۔ گرے ہوئے درختاں کی کاروائی نیلام عام بمقام جھنگ صدر (جناح ہال) بتاریخ ۱۷/۸/۱۹۸۰ء بوقت ۹ بجے صبح کی جائے گی۔ ٹھیکیداراں چوب کے لئے نادر موقع ہے۔ تاریخ و وقت مقررہ کو حاضر ہوکر بولی دیں اور فائدہ اٹھائیں۔ ہر بولی دہندہ کو بولی دینے سے قبل مبلغ ۱۰۰۰/- روپے بطور زرضمانت قابل واپسی داخل کرنا ضروری ہے۔ کامیاب بولی دہندہ زرنیلام کا ۱/۴ حصہ پیشگی داخل کرے گا۔ اور بقایا زرنیلام بعد از منظوری سالم داخل کرنا ہوگا۔ زرنیلام تابع منظوری جناب چیئرمین صاحب ہوگا۔ درختاں نیلام پر نشان لگادیئے گئے ہیں۔

نمبر شمار	نام سڑک یا ادارہ	تعداد درختاں	پیمائش لکڑی و قسم لکڑی	
۱	ہسپتال حیوانات موچی والا	۲۴ درخت	کیکر عمارتی	۶۶.۶۷ مکعب فٹ
			کریر	۵۱.۳۱ ″ ″
			مسکٹ	۳۴.۹۴ ″ ″
			سفیدہ	۱۰.۴۲ ″ ″
			توت	۶.۱۳ ″ ″
			بیری	۳.۳۸ ″ ″
			ایندھن	۱۹۳.۰۰ من
۲	دیدھی مراد والا روڈ	۱۷۶ ″	کیکر عمارتی	۵۸.۰۵ مکعب فٹ
			شیشم	۲۲۶.۹۵ ″ ″
			ایندھن	۱۹۳۵ من ۳۰ سیر
۳	قائم بھوانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ روڈ	۴۴ ″	کیکر عمارتی	۱۰۲.۰۳ مکعب فٹ
			شیشم	۳۹.۱۳ ″ ″
			ایندھن	۲۰۴.۰۰ من
۴	رشید پور گڑھ مہاراجہ روڈ	۱۰۱ ″	کیکر عمارتی	۶۸۲.۹۷ مکعب فٹ
			شیشم	۳.۹۶ ″ ″
			ایندھن	۸۰۳.۰۰ من
۵	ہسپتال حیوانات وریام	۵ ″	کیکر عمارتی	۱۰.۱۲ مکعب فٹ
			شیشم ″	۱۶.۸۴ ″ ″
			ایندھن	۳۲.۰۰ من
۶	بڑانہ کلوکہ روڈ	۳ لاٹ ۱۸۸ درخت	کیکر عمارتی	۱۰۷۳.۳۶ مکعب فٹ
			شیشم ″	۱۸۲.۱۴ ″ ″
			ایندھن	۱۴۸۵.۰۰ من
۷	ڈیڑھ عادل والا روڈ	۱۱۲ درخت	کیکر عمارتی	۵۸۵.۶۲ مکعب فٹ
			ایندھن	۱۹۸۸.۰۰ من
۸	ڈیڑھ میرانوالی روڈ	۲۸ ″	نیم عمارتی شیشم	۴۰.۷۰ مکعب فٹ
			کیکر عمارتی	۲۰.۶۷ ″ ″
			ایندھن	۶۰.۰۰ من
۹	اٹھارہ ہزاری لیہ روڈ	۳۵ ″	کیکر عمارتی	۲۳۷.۰۴ مکعب فٹ
			سرس	۲.۵۰ ″
			ایندھن	۲۵۸.۰۰ من
۱۰	ڈیڑھ مراد والا روڈ	۱۷۵ ″	کیکر عمارتی	۱۸.۳۳ مکعب فٹ
			شیشم ″	۸۳۸.۳۳ ″
			ایندھن	۱۷۷۶.۰۰ من

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۱۔ لالیاں کانڈیوال روڈ	۷۸ درخت (۲ لاٹ)	کیکر عمارتی :	۲۴۶.۶۷ مکعب فٹ
		شیشم " :	۲۸.۴۰ " "
		ایندھن :	۲۴۸.۱۵ من
۱۲۔ لالیاں چنیوٹ روڈ	۳۸ "	کیکر عمارتی :	۸۱.۹۹ مکعب فٹ
		شیشم " :	۱۳۱.۰۲ " "
		ایندھن :	۱۲۷.۰۰ من
۱۳۔ جھنگ شاہ پور روڈ	۲ لاٹ ۷۶ درخت	کیکر عمارتی :	۲۰۶.۵۳ مکعب فٹ
		ایندھن :	۴۷۲.۳۰ من
۱۴۔ شورکوٹ دو ران پور	۶۰ درخت	کیکر عمارتی :	۹۸.۹۲ مکعب فٹ
		ایندھن :	۳۷۲.۳۰ من
۱۵۔ دمیندھنی مراد والا روڈ	۲۷۹ "	کیکر عمارتی :	۱۳۴۹.۷۵ مکعب فٹ
		شیشم " :	۲۰۸.۹۸ " "
		پیپل :	۲۸.۱۲ " "
		ایندھن :	۲۳۱۱.۳۰ من
۱۶۔ ڈیرھ عادل والا روڈ	۷۹ درخت	کیکر عمارتی :	۱۴۶.۹۸ مکعب فٹ
ازمیل ۳ تا ۷		شیشم عمارتی :	۲۳۷.۴۹ " "
		ایندھن :	۱۰۵۰.۲۰ من

المشتہر

سیدہ عابدہ حسین چیئرمین ضلع کونسل جھنگ

فون نمبر ۲۰۷۶

GPL-4611

حصولِ ٹارگٹ کیلئے مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کے چھیالیسویں سال کے لئے پندرہ لاکھ روپیہ کی بجائے اٹھارہ لاکھ روپیہ کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا ہے۔ بغرض دعا و فروغ جذبۂ مسابقت الی الخیرات معاونین خصوصی کی دسویں قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

۱۔	مکرم ڈاکٹر اقبال احمد خاں صاحب	مظفرگڑھ	۱۲۵۰—۰۰
۲۔	" " غیور احمد صاحب	"	۱۰۴۰—۰۰
۳۔	محترمہ زہرہ رؤف صاحبہ بیگم عبدالرؤف صاحب لودھی	"	۱۰۰۵—۰۰
۴۔	" رضیہ ناصرہ بیگم صاحبہ دختر چوہدری نور محمد صاحب	"	۱۰۱۰—۰۰
۵۔	مکرم کرنل بشیر احمد صاحب	"	۵۰۳—۰۰
۶۔	" چوہدری عبدالسمیع صاحب	"	۱۱۶۵—۰۰
۷۔	" سردار رحیم بخش صاحب	چاہ گوبے والا	۱۰۶۵—۰۰
۸۔	" چوہدری نعمت علی صاحب	لیہ	۱۰۰۲—۰۰
۹۔	" " عبدالوہاب صاحب قمر	ڈیرہ غازیخاں	۱۰۲۰—۰۰
۱۰۔	" سردار شمشیر محمد خاں صاحب	"	۸۲۰—۰۰
۱۱۔	" رفیق احمد صاحب	"	۵۰۵—۰۰
۱۲۔	" محمد کریم صاحب	"	۵۰۰—۰۰
۱۳۔	" نصر اللہ خاں صاحب	"	۵۱۰—۰۰
۱۴۔	" سردار عبدالقادر صاحب	شادن لنڈ	۵۰۰—۰۰
۱۵۔	" ڈاکٹر محمد دین صاحب	وہاڑی	۱۰۰۰—۰۰
۱۶۔	" چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ	"	۵۰۰—۰۰
۱۷۔	" خان حفیظ احمد خان صاحب ایڈووکیٹ	"	۵۰۰—۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں۔ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد)

درخواستہائے دعا

مکرم خلیل احمد صاحب عزیز منزل سویٹ ہاؤس گولبازار ربوہ لکھتے ہیں کہ وہ کئی سالوں سے ٹانگوں کی دردوں کی وجہ سے بیمار ہیں۔ علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔ ایک ٹانگ کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی وہ کئی گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

مکرم مظفر احمد صاحب بھٹی رحمت بازار ربوہ لکھتے ہیں کہ لمبے عرصہ سے وہ بیمار چلے آرہے ہیں۔ شدید کھانسی کی تکلیف ہے۔ جسم میں دردیں ہیں۔ نیز جائیداد کے ایک مقدمہ کی وجہ سے وہ پریشان ہیں۔

مکرم مبارک احمد صاحب ترگڑی کہتے ہیں کہ مکرم محمد یعقوب صاحب ولد مکرم غلام محمد صاحب کافی عرصہ سے جوڑوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔

مکرم محمد نواز صاحب آف ممدانہ ضلع گجرات لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں نیز کچھ گھریلو پریشانیاں بھی ہیں۔

مکرم اللہ دتہ صاحب صدر جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں کہ ان کی جماعت کے ایک سرگرم رکن مکرم محمد اشرف صاحب کلیم آجکل دماغی اور معدہ کے امراض میں مبتلا ہیں میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ نیز وہ خود بھی بلڈ پریشر اور اعصابی دردوں کے مریض ہیں۔

مکرم مقصود احمد صاحب قریشی کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں کہ ان کی پھوپھی جو مقامی لجنہ کی سیکرٹری ہیں لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ گلے کے کچھ غدود پھول گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔

مکرم راجہ بشیر الدین صاحب جنجوعہ مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا لکھتے ہیں کہ ان کا اکلوتا بیٹا عزیز سفیر الدین احمد تنویر بیمار ہے۔ اس نے ایف اے کا امتحان بھی دیا ہوا ہے نیز ان کی بیٹی بھی دو ماہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔

مکرم چوہدری ارشاد احمد صاحب ورک ایڈووکیٹ ۱۔فین روڈ لاہور لکھتے ہیں کہ ان کا لڑکا عزیز لقمان مہدی بعمر تین سال دو ماہ سے متواتر بیمار ہے۔ صبح و شام اس کا چہرہ تمتما سرخ ہو جاتا ہے اور گرم بھی حبس کی وجہ سے سارا جسم بھی گرم ہو جاتا ہے۔ ڈیڑھ دو گھنٹہ کے بعد حالت خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہے۔ علاج معالجہ کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا۔

مکرم رانا رفیق احمد صاحب عقب جنرل ہسپتال کوٹ لکھپت لاہور لکھتے ہیں کہ ان کے گھریلو حالات آجکل بہت پریشان کن ہیں۔

مکرم طاہر احمد صاحب مرشد آباد پشاور کہتے ہیں کہ انہوں نے ایف ایس سی میڈیکل کا امتحان پشاور بورڈ سے دیا ہے۔ نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

مکرم محمد عالم صاحب نورین ڈیزل دھرم پورہ لاہور لکھتے ہیں کہ ان کے ایک بیٹے محمد یعقوب صاحب ضیاء نے ایم بی بی ایس فورتھ ایئر کا امتحان دیا ہے۔ نیز دو بیٹوں نے علی الترتیب بی۔اے و ایف ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ سب بچوں کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

قارئین کرام ان سب احباب کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ بیماروں کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ پریشان حال احباب کی پریشانیوں کو دور کرے اور امتحان دینے والوں کو اعلیٰ نمبروں میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

— عید الفطر کے متعلق ہدایات —

— (بقیہ صفحہ اوّل) —

قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں ہوتی ہیں۔ ہر تکبیر کے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کھلے چھوڑ دینے چاہئیں۔

پہلی رکعت میں ساتویں تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لینے چاہئیں۔ اور دوسری رکعت میں پانچویں تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کر امام کی اقتداء میں نماز ادا کرنی چاہیئے۔

۶۔ نماز عید کے بعد امام جو خطبہ پڑھے اسے توجہ اور خاموشی سے سننا چاہیئے۔ وہ عبادت کا حصہ ہے۔

۷۔ عیدگاہ کی طرف جاتے ہوئے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا طریق یہ تھا کہ وہ بلند آواز سے مندرجہ ذیل تکبیرات پڑھتے جاتے تھے۔

اللہ اکبر۔ اللہ اکبر
لا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر۔ اللہ اکبر
وللہ الحمد

۸۔ عید الفطر کے موقعہ پر نماز عید سے قبل فطرانہ کی ادائیگی نہایت ضروری ہے۔ جو ہر مرد عورت اور بچے کی طرف سے ادا کیا جاتا ہے بچوں میں نوزائیدہ بچہ بھی شامل ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ مکرم قریشی محمد احمد صاحب حامی ایم ایس سی جو محترم شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم ایڈیٹر الفضل کے داماد ہیں آج کل انگلستان میں مقیم ہیں کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ خاکسار پانچ چھ روز سے بوجہ نزلہ، زکام، کھانسی و بخار بیمار ہے۔ اسی طرح میرے والد مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب اتالیق بھی بوجہ بخار بیمار ہیں۔ اور میرا بھائی انعام بھی بوجہ نزلہ، زکام بخار، بیمار ہے۔ تمام بہن بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی زندگی سے نوازے آمین

لطف الرحمٰن راجپوت پراپرٹی ڈیلر، ربوہ

ولادت

۱۔ مورخہ ۷ جولائی ۱۹۸۰ء بروز سوموار کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پہلا لڑکا عطا کیا ہے۔ الحمدللہ۔ بچے کا نام اسرار الدین ظفر تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم اقبال الدین صاحب ایتھی سابق صدر جماعت احمدیہ ہڈرز فیلڈ انگلینڈ کا پوتا اور مکرم عبدالرحمٰن صاحب آف راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام نومولود کے نیک اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔

انوار الدین۔ ایڈیٹر البلاغ سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہڈرز فیلڈ

۲۔ میرے چھوٹے بیٹے عبدالخالق راجہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا کیا ہے۔ عاجزانہ درخواست ہے کہ نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

عبدالحمید نیویارک

۳۔ برادرم مکرم عبدالشکور شیخ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۲ جون کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جو شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور کی پوتی اور چوہدری ظہور الدین صاحب مرحوم آڈیٹر تحریک جدید کی نواسی ہے۔ نومولودہ کا نام عارفہ شکور تجویز کیا گیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور نیک صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

شیخ عبدالماجد لیکچرار (واپڈا) لاہور

اعلانات نکاح

۱۔ میری بچی عزیزہ ساجدہ حیات کا نکاح عزیزم ڈاکٹر مشتاق احمد شیخ سے قرار پایا۔ نکاح کا اعلان ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء بعد نماز عصر جناب مولانا خان عبدالمالک خان صاحب فاضل نے بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر مسجد مبارک ربوہ میں کیا۔ دعائے رخصتانہ کی تقریب اسی شام عمل میں آئی۔ دوسرے دن دعوت ولیمہ کا انعقاد خاکسار کے مکان "الحیات" ربوہ میں ہوا۔

۲۔ میرے بیٹے عزیزم احمد حیات قیصرانی کا نکاح عزیزہ بخت وسیم بنت عزیزم سردار وسیم احمد خان قیصرانی کے ساتھ قرار پایا۔ نکاح کا اعلان ۵ اگست ۱۹۸۰ء بعد نماز مغرب مولوی عبدالقادر صاحب معلم جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان نے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ مسجد احمدیہ کوٹ قیصرانی میں کیا۔

احباب جماعت سے عاجزانہ التماس ہے کہ وہ مذکورہ بالا رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔

(کرنل) محمد حیات قیصرانی ربوہ

تصحیح مورخہ ۷ اگست ۱۹۸۰ء کے شمارے میں مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب ساہی چک نمبر ۹۸ شمالی سرگودہا کے نکاح کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں لڑکی کے نام کے آگے بنت کی بجائے زوجہ لکھا گیا ہے جو غلط ہے۔ دراصل لڑکی کا نام عزیزہ نصرت بی بی بنت چوہدری اللہ رکھا صاحب (مرحوم) ہے۔

احباب تصحیح فرمالیں۔ (چوہدری محمد افضل ساہی کوآرڈینیٹر تحریک جدید ۲۱ ربوہ)

اعلانِ تعطیل ۱۳، ۱۴ اگست کو عید الفطر اور یوم آزادی کی تقاریب کے موقعہ پر دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی اور پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

چمبل کورس PSORIASIS COURSE
چمبل کیور 15/- PSORIASIS CARE
چمبل آئل 10/- PSORIASIS OIL
25/-
ڈاک خرچ و پیکنگ 5/- تفصیلی لٹریچر
25 پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ محمد)
اینڈ کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۰

احباب جماعت کو
عید مبارک
المصور اسٹوڈیو
آؤٹ ڈور سروس، فوٹو اسٹیٹ
۱۸۵ بلاک ۵ فیڈرل بی ایریا
نزد چوک لنڈی کوتل
— کراچی

ہمارے کرم فرماؤں کی
خدمت میں
عید مبارک
خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جانی مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

عید مبارک
منجانب
دواخانہ ہاضمون ربوہ

آب حیات بورنگ ورکس
ٹیوب ویل
لگوانے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
مشتاق احمد
رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴